

## 9965- میت کے گھر میں جمع ہونا اور اس کے لیے اجتماعی دعا کرنا

سوال

جب کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو فیضیاں فوٹگی والے گھر جا کر ان کے خاندان کے افراد کے ساتھ پیڑھ کر میت کے لیے اجتماعی دعا کرتے ہیں، کیا یہ جائز ہے، اور اسی طرح وہ مسجد میں ختم اور قل وغیرہ بھی کرواتے ہیں کیا اس کی اجازت ہے؟

پسندیدہ جواب

مستقل فتویٰ کمیٹیٰ کے فتاویٰ بات میں مندرجہ ذیل فتویٰ آیا ہے:

ہمارے علم کے مطابق نہ توكتاب اللہ میں اور نہ ہی سفت نبویہ میں کوئی ایسی دلیل ملتی ہے جو اس پر دلالت کرنی ہو کہ میت کے گھر یا کسی اور جگہ قرآن مجید کی کوئی سورۃ پڑھی جائے، اور نہ ہی ہمارے علم میں ہے کہ کسی صحابی رسول نے یا پھر تابعی اور تبع تابعی نے ایسا کیا ہوا اور اس سے ایسا متفق ہی ہو، اصل تو اس کی مانعت ہی ہے، اس کی دلیل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے:

"جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ عمل مردود ہے"

صحیح مسلم کتاب الاقضیۃ حدیث نمبر (3243).

اور ہمارے مسئلہ میت کے لیے اجتماعی دعا کا تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ دعا ایک عبادت ہے، اور عبادت تو قیمت پر ہی ہے، یعنی اس کا طریقہ بھی وہی ہو گا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے.

اور بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں کہ انہوں نے اپنے صحابہ کے ساتھ مل کر نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد کسی بھی میت کے لیے اجتماعی دعا کی ہو، ہاں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبر برابر ہونے کے بعد قبر کے پاس کھڑے ہوتے اور فرماتے:

"اپنے بھائی کے لیے دعا نے استغفار کرو کیونکہ اس سے اس وقت سوال ہو رہا ہے"

اور اوپر جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس سے یہ معلوم ہوا کہ نماز جنازہ کے بعد اجتماعی دعا کا طریقہ صحیح نہیں بلکہ یہ بدعت ہے۔ انتہی

دیکھیں: فتاویٰ الجیم الدائمة للبحوث العلمیہ والافتاء (16/9).

لہذا آپ بھی انفرادی طور پر اپنی میت کے لیے دعا مانگیں، اور اس کے لیے نماز بنا نماز کے علاوہ دعا کی قبولیت کے اوقات میں دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں، مثلاً رات کے آخری حصے میں، اور جمعہ کے دن عصر کے بعد آخری وقت اور اذان اور اقامت کے دوران وغیرہ اوقات قبولیت میں۔

اور میت کے لیے دعا اخلاص کے ساتھ کرنی چاہیے، اور جب دعا آپ اور اللہ کے درمیان ہوگی تو پھر آپ اس میں خشوع اور اخلاص محسوس کریں گے آپ ان دعاؤں میں جو لوگ میت کے گھروالوں کے سامنے اجتماعی دعا کرتے ہیں اس میں یہ خشوع اور اخلاص نہیں پائیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو ہر قسم کی بھلانی و خیر کی توفیق عطا فرمائے۔

واللہ اعلم۔